السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین اس مسئلہ میں کہ اگر کوئی شخص باوجود علم فرضیت زکوٰۃ نہ دے، عندالشرع اس کا کیا حکم ہے؟ اس کے ساتھ کیا برتاؤ چاہیے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

زکوٰۃ فرض ہے، اور اسلام کے پانچ ارکان میں سے ایک رکن ہے، جو لوگ اس کی فرضیت سے منکر و جاہد ہوں، وہ کافر ہیں، اور جو لوگ اس کی فرضیت کے قائل ہوں اور باوجود علم بفرضیت زکوٰۃ نہ دیں، وہ فاسق ہیں، اور ان کے ساتھ وہی برتاؤ چاہیے جو نساق کے ساتھ چاہیے، ہدایہ میں ہے:
الزکوٰۃ واجبة علی الحر العاقل البالغ المسلم اذاملک نصاباً ملکاً تاما وحال علیہ الحول اما الوجوب فلقولہ تعالیٰ وَاتوا الزَّکوٰۃ ولقولہ ﷺ اووا الزکوٰۃ اموالکم وعلیہ اجماع الامة والمراد بالواجب الفرض لانہ لاشبھة فیہ)) انتھیٰ))
اور ہدایہ کے حاشیہ میں ہے:
((حتّٰی کفر واجاحدہا وفسقوا تارکہا انتھیٰ))
(حررہ عبدالوہاب عفی عنہٗ) (فتاویٰ نذیریہ ص ۴۹۵ جلد نمبر ۱) (سید محمد نذیر حسین)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 7 ص 295

محدث فتویٰ